



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام میں ذات پات کی کوئی تقسیم ہے؟ نیز پیشے کی بناء پر اسلام میں عزت و شرف اور زلت اور رسوائی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اسلام میں ذاتوں کی تقسیم ان معنوں میں تو موجود ہے کہ آپس میں جان پہچان کا ذریعہ بن سکے لیکن ایسی ذات جو تفریق بین المسلمین کا سبب بنے اس کا وجود نہیں ہے آپس میں رشتے قائم کرنے کی بنیاد محض عقائدی اتفاق اور اخوت اسلامی ہونا چاہیے۔ لوگوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کر کے اس بنیاد پر سلوک روا رکھنا ہندوانہ تصور ہے مدعیان کتاب و سنت کا اولین فرض ہے کہ معاشرہ میں موجود پرائیوں اور قباحتوں کے خلاف جہاد کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 845

محدث فتویٰ

